۱۸۳۹ء کو پیدا ہوئے اور دسمبر ۱۹۱۱ء کو انتقال کیا۔ انھوں نے اپنا ایک روزنامچہ بڑی پابندی اور اہتمام کے ساتھ لکھنا شروع کیا تھا جس میں وہ دنیا بھر کے حالات و واقعات جو انھیں معلوم ہوتے رہتے تھے، ان کا تذکرہ کرتے تھے اور ان پر اپنی رائے درج کرتے تھے۔ مرحوم یہ روزنامچہ ۱۸۶۸ء سے اپنے یوم وفات تک یعنی کامل بینتالیس سال بلاناغہ لکھتے رہے، چنانچہ یہ روزنامچہ جواب تک مرحوم کے خاندان میں محفوظ ہے اٹھارہ ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے جن کے فلسکیپ سائز کے صفحات کی تعداد آٹھ ہزار ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب اسی روزنامچہ کا خلاصہ ہے، جو پانچ ابواب پر تقسیم ہے۔ پہلا باب "واقعات ہند"۔ دوسرا "ریاستیں اور تعلقے"۔ تیسرا "واقعات بیرون ہند"۔ تیسرا اور پانچواں "ذاتی اور مقامی حالات پر مشتمل ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ تاریخی اعتبار سے یہ روزنامچہ بڑی اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ روزنامچہ نویس کسی خارجی دباؤ یا اثر کے ماتحت کوئی واقعہ توڑ مروڑ کر نہیں لکھتا۔ بلکہ جیسا کچھ دیکھتا، جو سنتا اور محسوس کرتا ہے بعینہ اسی کو درج کر دیتا ہے۔ لائق مرتب نے شروع میں ایک فاضلانہ مقدمہ بھی لکھا ہے۔ جس میں سندیلہ کی تاریخ، مولوی سید مظہر علی مرحوم کے حالات و سوانح اور روزنامچہ کی خصوصیات پر شگفتہ اور دلنشین پیرایہ میں روشنی ڈالی ہے۔ اُمید ہے اربابِ ذوق اس کے مطالعہ سے محظوظ اور شادکام ہونگے۔

بشریٰ — از مولانا سید شاہ محمد عثمان غنی تقطیع خورد ضخامت ۸۰ صفحات، کتابت و طباعت عمدہ قیمت ۱۲؍ پتہ: غنی بکڈپو۔ دریاپور پٹنہ ۴

یہ سیرت مقدسہ پر چھوٹا سا رسالہ ہے جو بچوں کے لیے لکھا گیا ہے۔ اسی وجہ سے زبان بہت سہل اور دلنشین ہے اور واقعات کی ترتیب اخلاق آموز ہے۔ اس کو بچوں اور بچیوں کے نصابِ تعلیم میں شامل کرنا مفید ہوگا۔

معیار کا تنقید نمبر — مرتبہ نجم الاسلام صاحب تقطیع کلاں ضخامت ۱۶۹ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر قیمت عہ؍ پتہ: دفتر ماہنامہ معیار۔ خندق اسٹریٹ میرٹھ

یہ میرٹھ کے ماہنامہ ادبی رسالہ معیار کا خاص نمبر ہے، جس میں کچھ مضامین ادب اور تنقید